# دعائے صنمی قریش

دعاء صنمی قریش (قریش کے بت) **مولا امیر المومنین علی ابن ابی طالب** علیہ السلام کی معتبر ترین دعاؤں میں سے ایک ہے اور معروف و مشہور شیعہ راویانؒ احادیث سے اس دعا کی سند ملتی ہے۔ ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات میں مسجد رسول ﷺ میں گیا تا کہ نماز شب وہیں ادا کروں، میں نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو نماز میں مشغول پایا، میں ایک گوشہ میں بیٹھ کر حسنِ عبادت اور قرات سننے لگا۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نماز شب سے فارغ ہوئے اور پھر شفع اور وتر پڑھی اور پھر اس قسم کی دعائیں پڑھیں کہ میں نے پہلے کبھی نہ سنی تھیں۔

جب حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کی کہ میری جان آپؑ پر فدا ہو یہ کیا دعاء تھی ؟ آپؑ نے فرمایا یہ دعاء صنمی قریش ہے۔

قسم ہے اس خدا کی ! جس کے قبضہ قدرت میں محمدؐ اور علیؑ کی جان ہے، جو شخص اس دعاء کو پڑھے اس کو ایسا ثواب حاصل ہوگا کہ گویا اس نے حضور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ جنگ احد اور بدر، حنین اور تبوک میں جہاد کیا اور حضور نبی اکرم ﷺ کے روبرو شہید ہوا۔ نیز اس کو حضور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ سو حج اور عمرہ بجالانے کا ثواب ہوگا۔ اور ہزار مہینوں کے روزوں کا ثواب ہوگا اور روزِ قیامت اس کا حشر جنابِ رسالت مآب ﷺ اور آئمہ معصومین علیہم السلام کے ساتھ ہوگا، اور خداوند عالم اس کے تمام گناہوں کو بخش دے گا اگرچہ تعداد میں آسمان کے ستاروں، صحرا میں ریت کے ذروں اور تمام درختوں کے پتوں کے برابر ہی کیوں نہ ہوں اور وہ شخص عذاب قبر سے امان میں ہوگا۔ اس کی قبر میں بہشت کا ایک دروازہ کھول دیا جائے گا، جس حاجت کے لئے پڑھے گا انشاء اللہ پوری ہوگی۔ ابن عباسؓ اگر ہمارے کسی دوست پر بلا و مصیبت آئے تو وہ اس دعاء کو پڑھے نجات ہوگی۔

★ (حوالہ مصباح کفعمی میں 552، بحار الانوار جلد 82/85 ص 260 )

ایک اور روایت کے مطابق، حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے روایت ہے کہ اس دعاء کو پڑھنے والے کا ثواب اس تیر انداز کے برابر ہے جس نے جنگ بدر و احد میں حضور نبی اکرم ﷺ کی جانب سے ایک ہزار تیر چلائے ہوں۔

★ حوالہ : مستدرک الوسائل ج 4 ص 405 حدیث 5021)۔

نوٹ فرمائیں اس کتاب میں دی گئی دعاء مصباح کفعمی اور بحار الانوار سے لی گئی ہے، یہ دعاء مولا امیر المومنین علیہ السلام کی تعلیم کردہ مکمل دعاء ہے۔ یہاں اس امر کی طرف توجہ دلانا ضروری ہے کہ دیگر کتب میں پایا جانے والا دعاء کا آخری حصہ ابن طاوس کی طرف سے محض اضافہ ہے۔

## ایصال ثواب و بلندی درجات

## سَیِّدُ وَصِی حَیدَرُ زَیدِی

اِبنِ سَیِّدُ حُسَین اَحمَدُ زَیدِی

## رِیَاض فَاطِمَہ

بِنتَ سَیِّدُ طَاھِر عَبَّاس زَیدِی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ ! رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ محمد علیہم السلام پر

وَالۡعَنۡ صَنَمَیۡ قُرَیۡشٍ، وَجِبۡتَیۡھَا

اور لعنت کر قریش کے دونوں بتوں پر، اور دونوں جادوگروں پر

وَطَاغُوتَیۡھَا وَاِفۡکَیۡھَا وَابۡنَیۡھِمَا

اور دونوں باغی شیطانوں پر اور الزام تراشنے والوں پر اور

وَابۡنَتَیۡھِمَا، اللَّذَیۡنِ خَالَفَا اَمۡرَکَ

دونوں کے بیٹوں اور بیٹیوں پر جنھوں نے تیرے امر کی مخالفت کی

وَاَنۡکَرَا وَحۡیَکَ وَجَحَدَا اِنۡعَامَکَ

اور تیری وحی کا انکار کیا اور تیرے انعام سے مُنہ پھیرا

وَعَصَیَا، رَسُوۡلَکَ وَقَلَبَا دِیۡنَکَ

اور تیرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی اور تیرے دین کو برباد (تبدیل)

وَحَرَّفَا کِتَابَکَ وَاَحَبَّا اَعۡدَاءَکَ

کیا اور تیری کتاب میں تحریف کی اور تیرے دشمنوں سے محبت کی،

وَجَحَدَا آلَاءَكَ وَعَطَّلَا اَحْكَامَكَ

اور تیری نعمتوں کو ٹھکرایا اور تیرے احکام کو معطل کیا اور تیرے فرائض کو

وَاَبْطَلَا فَرَائِضَكَ وَأَلْحَدَا فِیْ آيَاتِكَ

باطل قرار دیا اور تیری آیات (نشانیوں) میں الحاد (جھٹلایا) کیا اور تیرے دوستوں سے

وَعَادَيَا اَوْلِيَاءَكَ وَوَالَيَا اَعْدَاءَكَ

عداوت کی اور تیرے دشمنوں کو دوست رکھا اور تیرے شہروں کو خراب کیا

وَخَرَّبَا بِلَادَكَ وَاَفْسَدَا عِبَادَكَ،

اور تیرے بندوں میں فساد پھیلایا۔

اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمَا وَاَتْبَاعَهُمَا وَاَوْلِيَاءَ

اے اللہ! تو ان دونوں پر لعنت کر اور ان دونوں کا اتباع کرنے والوں پر اور انکے دوستوں

هُمَا وَاَشْيَاعَهُمَا وَمُحِبِّيْهِمَا فَقَدْ

پر اور انکے مددگاروں پر اور ان سے محبت کرنے والوں پر کیونکہ انہوں نے خانہ نبوت کو

اَخْرَبَا بَيْتَ النُّبُوَّةِ وَرَدَمَا بَابَهُ

برباد کیا اور اس (گھر) کا دروازہ اکھاڑ ڈالا اور اس کی چھت کو توڑ ڈالا اور اس

وَنَقَضَا سَقْفَهُ وَأَلْحَقَا سَمَاءَهُ بِأَرْضِهِ

(خانہ نبوت) کے آسمان کو اس کی زمین سے، اسکی بلندی کو اسکی پستی سے اور اسکے ظاہر کو

وَعَالِیَهُ بِسَافِلِهِ وَظَاهِرَهُ بِبَاطِنِهِ

اسکے باطن سے ملا ڈالا اور اسکے مکینوں کو اُجاڑ ڈالا (استیصال کیا) اور اسکے مددگاروں کو

وَاسْتَأْصَلَا اَهْلَهُ وَاَبَادَا اَنْصَارَهُ

ہلاک کیا اور اسکے بچوں کو قتل کیا اور اسکے منبر کو خالی کر ڈالا، اس کے وصی اور اسکے علم کے

وَقَتَلَا اَطْفَالَهُ وَاَخْلَیَا مِنْبَرَهُ مِنْ

وارث سے اور اس کی امامت کا انکار کیا اور ان دونوں نے اپنے رب کے ساتھ شرک

وَصِیِّهِ وَوَارِثِ عِلْمِهِ وَجَحَدَا اِمَامَتَهُ

کیا، پس تو انکے گناہ (اور عذاب) کو اور بڑھا دے اور ان دونوں کو ہمیشہ کے لیے سقر

وَاَشْرَکَا بِرَبِّهِمَا فَعَظِّمْ ذَنْبَهُمَا

(دوزخ) میں رکھ اور تو خوب جانتا ہے کہ سقر کیا ہے، یہ (سقر) نہ تو کسی کو باقی رکھتا ہے اور نہ

وَخَلِّدْهُمَا فِیْ سَقَرَ وَمَا اَدْرَاکَ مَا

چھوڑتا ہے۔ اے اللہ ان پر لعنت کر ہر اس منکر کے عوض جس کی انہوں نے بنیاد رکھی اور ہر

سَقَرُ لَا تُبْقِیْ وَلَا تَذَرُ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ

وہ حق جسے انھوں نے چھپایا اور ہر اس منبر کے عوض جس پر یہ چڑھ دوڑے اور ہر مومن کے

بِعَدَدِ کُلِّ مُنْکَرٍ اَتَوْهُ وَحَقٍّ اَخْفَوْهُ

عوض جسے انہوں نے تکلیف دی اور ہر منافق کے عوض جسے انہوں نے دوست رکھا اور

وَمِنۡبَرٍ عَلَوۡهُ وَمُؤۡمِنٍ اَرۡجَوۡهُ وَمُنَافِقٍ

(خدا کے) دوست کے عوض جسے ایذاء دی اور (رسولؐ کے) دھتکارے ہوئے کے عوض

وَلَّوۡهُ وَوَلِیٍّ آذَوۡهُ وَطَرِیۡدٍ آوَوۡهُ وَصَادِقٍ

جسے واپس لائے اور سچے بندہ کو جلاوطن کرنے کے عوض اور کافر کی مدد کرنے کے عوض اور

طَرَدُوۡهُ وَکَافِرٍ نَصَرُوۡهُ وَاِمَامٍ قَهَرُوۡهُ

امام برحق سے سختی برتنے کے عوض اور واجب میں تغیر کرنے کے عوض اور واجب میں تغیر

وَفَرۡضٍ غَیَّرُوۡهُ وَاَثَرٍ اَنۡکَرُوۡهُ وَشَرٍّ

کرنے کے عوض اور آثار کے انکار کے عوض اور شر کو اختیار کرنے کے عوض اور اس خون

آثَرُوۡهُ وَدَمٍ اَرَاقُوۡهُ وَخَیۡرٍ بَدَّلُوۡهُ وَکُفۡرٍ

کے عوض جسے بہایا گیا اور اس خیر کے عوض جسے بدل دیا اور اس کفر کے عوض جسے قائم کیا اور

نَصَبُوۡهُ وَاِرۡثٍ غَصَبُوۡهُ وَفَیۡءٍ اِقۡتَطَعُوۡهُ

اس میراث کے عوض جسے غصب کیا اور مال فئے (خراج) کے عوض جسے منقطع کیا اور اس

وَسُحۡتٍ اَکَلُوۡهُ وَخُمُسٍ اسۡتَحَلُّوۡهُ

مال حرام کے عوض جسے انہوں نے استعمال کیا اور خمس کے عوض جسے انہوں نے (اپنے لیے

وَبَاطِلٍ أَسَّسُوۡهُ وَجَوۡرٍ بَسَطُوۡهُ وَنِفَاقٍ

) حلال قرار دیا اور باطل کے عوض جسکی بنیاد رکھی اور ظلم و جور کے عوض جسے رائج کیا اور

أَسَرُّوهُ وَغَدْرٍ أَضْمَرُوهُ وَظُلْمٍ نَشَرُوهُ

منافقت کے عوض جو دلوں میں چھپائے رکھی اور مکر و فریب کے عوض جسے پوشیدہ رکھا اور ظلم

وَوَعْدٍ أَخْلَفُوهُ وَأَمَانٍ خَانُوهُ وَعَهْدٍ

کے عوض جسے عام کیا اور وعدوں کے عوض جن کی خلاف ورزی کی اور امانتوں کے عوض جن

نَقَضُوهُ وَحَلَالٍ حَرَّمُوهُ وَحَرَامٍ

میں خیانت کی اور اپنے عہد کو توڑنے کے عوض اور حلال کو حرام کرنے کے عوض اور حرام کو

أَحَلُّوهُ وَبَطْنٍ فَتَقُوهُ وَجَنِينٍ أَسْقَطُوهُ

حلال کرنے کے عوض اور معصومہؑ عالم کو شہید کرنے کے عوض اور حضرت محسنؑ کو شہید کرنے

وَضِلْعٍ دَقُّوهُ وَصَكٍّ مَزَّقُوهُ وَشَمْلٍ

کے عوض اور معصومہؑ عالم کے پہلو کو زخمی کرنے کے عوض اور نبیؐ کی تحریر کو پارہ پارہ کرنے

بَدَّدُوهُ وَعَزِيزٍ أَذَلُّوهُ وَذَلِيلٍ أَعَزُّوهُ

کے عوض اور حق پسندوں کے اجتماع کو منتشر کرنے کے عوض اور عزت دار کو ذلیل کرنے

وَحَقٍّ مَنَعُوهُ وَكِذْبٍ دَلَّسُوهُ وَحُكْمٍ

کے عوض اور ذلیل و رسوا کو نوازنے کے عوض اور حق دار کو حق سے محروم رکھنے کے عوض اور

قَلَبُوهُ اللَّهُمَّ الْعَنْهُمْ بِكُلِّ آيَةٍ

جھوٹ کو فریب کے ساتھ عمل میں لانے کے عوض اور حکم کو تبدیل کرنے کے عوض، اے اللہ

حَرَّفُوْهَا وَفَرِيْضَةٍ تَرَكُوْهَا وَسُنَّةٍ

ان پر لعنت کر ان تمام آیات کے عوض جن میں تحریف کی گئی اور فرائض جنہیں ترک کر دیا

غَيَّرُوْهَا وَرُسُوْمٍ مَنَعُوْهَا وَاَحْكَامٍ

گیا اور تمام سنتیں جنھیں متغیر کیا اور وہ تمام رسوم جن کو منع کر دیا گیا

عَطَّلُوْهَا وَبَيْعَةٍ نَكَسُوْهَا وَدَعْوَى

اور وہ تمام احکام جنہیں معطل کر دیا اور وہ بیعت جسے بھلا ڈالا اور وہ

اَبْطَلُوْهَا وَبَيِّنَةٍ اَنْكَرُوْهَا وَحِيْلَةٍ

دعویٰ حق جسے باطل قرار دیا اور وہ واضح ثبوت جن کا انکار کیا اور

اَحْدَثُوْهَا وَخِيَانَةٍ اَوْرَدُوْهَا وَعَقَبَةٍ

وہ حیلے بہانے جو تراشے گئے اور وہ خیانت جو برتی گئی اور وہ پہاڑی جس پر یہ جان

اَرْتَقَوْهَا، وَدِبَابٍ دَحْرَجُوْهَا وَاَزْيَافٍ

بچانے کے لیے چڑھ گئے، اور وہ معین راہیں جنہیں چھوڑ دیا گیا اور وہ

لَزِمُوْهَا وَشَهَادَاتٍ كَتَمُوْهَا وَوَصِيَّةٍ

گئی جسے اختیار کیا اور وہ شہادات جنہیں چھپایا گیا اور وہ وصیت

ضَيَّعُوْهَا، اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمَا فِيْ مَكْنُوْنِ

جسے ضائع کر دیا گیا، اے اللہ! ان دونوں پر لعنت کر

السِّرِّ وَظَاهِرِ الْعَلَانِيَةِ لَعْناً كَثِيراً

پوشیدہ و درپردہ، اور ظاہر و اعلانیہ طور پر ، ایسی لعنت

اَبَداً دَائِماً دَائِباً سَرْمَداً لَا انْقِطَاعَ

جو کثیر (بیشمار) ہو ابدی (مستقل) ہو دائمی (ہمیشہ رہنے والی)

لِاَمَدِهِ وَلَا نَفَادَ لِعَدَدِهِ لَعْناً يَعْدُ

ہو لگا تار ہو نہ رکنے والی ہو، (ایسی لعنت جسکی مدت ختم نہ ہو)

وَاَوَّلُهُ وَلَا يَرُوحُ آخِرُهُ لَهُمْ

اور جسکا عدد گننے میں نہ آئے، ایسی لعنت جو اول کو گھیرے اور آخر تک ختم نہ ہو

وَلِاَعْوَانِهِمْ وَاَنْصَارِهِمْ وَمُحِبِّيهِمْ

اور لعنت ہو انکے حامیوں پر اور مددگاروں پر اور انکے چاہنے والوں پر

وَمَوَالِيهِمْ وَالْمُسَلِّمِينَ لَهُمْ

اور انکے دوستوں پر اور انکے فرمانبرداروں پر اور

وَالْمَائِلِينَ اِلَيْهِمْ وَالنَّاهِضِيْنَ

انکی طرف رغبت رکھنے والوں پر اور انکے احتجاج پر ہم آواز ہونے والوں پر

بِاحْتِجَاجِهِمْ وَالْمُقْتَدِيْنَ بِكَلَامِهِمْ

اور انکے کلام کی اقتداء کرنے والوں پر

اور انکے باطل احکام کی تصدیق کرنیوالوں پر۔

أَرْبَعَ مَرَّاتٍ

پھر چار مرتبہ کہیں

اَللّٰهُمَّ عَذِّبْهُمْ عَذَاباً يَسْتَغِيْثُ مِنْهُ

اے اللہ! ان پر ایسا عذاب نازل فرما جس سے اہل دوزخ

اَهْلُ النَّارِ، آمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

بھی فریاد کرنے لگیں، اے عالمین کے پروردگار میری دعا کو قبول فرما۔

---

**بَرائے اِیصالِ ثَوَاب**

# رِیَاضْ فَاطِمَہْ

**بِنْتَ سَیَّدْ طَاہِرْ عَبَّاسْ زَیْدِی**

# سَیَّدْ وَصِی حَیْدَرْ زَیْدِی

**اِبْنِ سَیَّدْ حُسَیْنْ اَحْمَدْ زَیْدِی**